مضامین مخصوص فقہی مسلک کے ترجمان ہوتے ہیں اور بعض میں وقت کے دینی فتنوں کا بھی مؤثر انداز میں محاسبہ ہو رہا ہے۔ مثلاً اشتراکی مغالطے اور ان کا دفعیہ اور سیرتِ رسول کریمؐ و مستشرقین، حدیث کے بغیر قرآن فہمی مشکل ہے۔ تحریر و ترتیب دلکش اور شگفتہ ہے۔ معیارِ طباعت اور کاغذ عمدہ مگر ۴۰ صفحات میں سالانہ چندہ اس معیار کے دیگر رسائل سے قدرے زیادہ ہے۔ معزز معاصر کے اعلیٰ سے اعلیٰ معیار تک پہنچنے اور خدمتِ دین کی توفیق کی دعا ہے۔

ماہنامہ الارشاد ادارت: مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب۔ دارالارشاد جامعہ مدینہ کیمبل پور سالانہ چندہ ۶/ روپے، فی پرچہ ۵۰ پیسے۔ ——— محترم مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب دین کی خدمت میں شب و روز مصروف رہتے ہیں۔ قرآن کریم کی درس و تدریس ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ پیشِ نظر پرچہ الارشاد اپریل اور مئی کا مشترکہ شمارہ ہے۔ صفحات ۶۴ ہیں پرچہ کے مندرجات زیادہ تر حضرت قاضی صاحب کے درس قرآن و حدیث خطبات جمعہ و مجالس ذکر پر مشتمل ہیں۔ امید ہے آپکے عام فہم اندازِ بیان کے لحاظ سے عام مسلمانوں کو عموماً اور حضرت قاضی صاحب کے حلقۂ احباب و ادارت کو خصوصاً اس پرچہ سے بڑا فائدہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ الارشاد کو مسلمانوں کے رشد و ہدایت کا ایک بہتر ذریعہ بنا دے ———

اسلامی مساوات مولانا محمد حنیف اللہ پھلواری۔ صفحات ۱۶۰۔ قیمت ۳/ روپے

ناشر ادارۂ تحقیق و تصنیف ۱۔ ے۔ ۱۷۴۔ ان۔ ناریھ ناظم آباد کراچی ۳۳ ——— اسلامی مساوات کے نام پر جس سوشلزم کا ہنگامہ برپا ہے وہ ایک اصطلاحی فریب کے سوا اور کچھ نہیں۔ اسلام نے بیشک مساوات اور عدل و انصاف کا ایک بے مثال تصور اور نمونہ پیش کیا تاریخ جس کی نظیر سے قاصر ہے۔ مگر وہ مساوات زیادہ تر اخلاقی اور معاشرتی تھی۔ جو خود بخود معاشی ایثار و مؤاسات کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ مگر مساوات کا موجودہ تصور (معاشی اور اقتصادی لحاظ سے بنی نوع انسان کی برابری اور تاریخ کی مادی تعبیر) یہ اس لفظ سے ایک ظالمانہ مذاق ہے۔ مرتب کتاب مولانا حنیف اللہ پھلواری پرانے اہلِ قلم ہیں اور قارئین الحق ان کے نگارشات سے واقف ہیں پیشِ نظر کتابچہ میں بڑی محنت اور عرق ریزی سے اسلام کے نہ صرف تصورِ مساوات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ بلکہ عملی طور پر حضورؐ اور خلفاء راشدین اور صحابہ کرامؓ نے اس کے جو نمونے پیش کئے ان کی تصویر بھی بڑی جامع اور مختصر انداز میں پیش کی ہے۔ جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اسلام نے قانون، معاشرت، تعلیم، معاش، حقوق ہر چیز میں تمام انسانوں کو استحقاقی لحاظ سے برابر کا حق دیا ہے۔ فضیلت صرف اکتسابی ہے جو کسب سعی اور عمل پر مبنی ہے۔ کتاب کا